نقد و نظر

رحمتِ دارین صلی اللہ علیہ وسلم کے سو شیدائی

از : طالب ہاشمی

ناشر : شعاعِ ادب، مسلم مسجد، چوک انارکلی۔ لاہور

بہترین کتابت ، عمدہ کاغذ ، شاندار طباعت ، مضبوط جلد۔

صفحات ۶۴۰ قیمت ساٹھ روپے

جناب طالب ہاشمی پاکستان کے نامور اہلِ قلم اور ممتاز محقق ہیں۔ سیر و رجال ان کا خاص ضوع ہے اور اس سلسلے میں ان کی تحقیق کے مختلف گوشے دور دور تک پھیلے ہوئے ہیں۔ ھوں نے تاریخِ اسلام کے اعاظمِ رجال کو اپنا ہدفِ موضوع قرار دیا اور اس ضمن میں متعدد تحقیقی ابیں سپردِ قلم کیں۔ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین پر انھوں نے جو دادِ تحقیق دی اور ں اسلوب سے ان کے حالات قلم بند کیے ، بلاشبہ اس میں ان کا کوئی حریف نہیں۔ بے شک باب میں دیگر اصحابِ علم نے بھی کتابیں تصنیف کیں اور ان کتابوں کو بڑی اہمیت صل ہے ، لیکن جس نہج اور انداز سے طالب ہاشمی یہ خدمت انجام دے رہے ہیں ، وہ جگہ منفرد حیثیت رکھتی ہے۔ صحابہ کے حالات جو مختلف کتابوں میں بکھرے ہوئے ہیں، ئی ٹکڑا کسی کتاب میں ہے اور کوئی کسی میں۔ مصنفِ شہیر نے نہایت محنت اور جانفشانی ان سب کو تمام بنیادی ماخذوں سے لے کر ایک جگہ جمع کیا اور اسے انتہائی خوب صورتی سے ب کرکے قارئین کے سامنے پیش کرنے کی سعادت حاصل کی۔

اس وقت اس سلسلے کی جو کتاب پیشِ نگاہ ہے ، وہ "رحمتِ دارین صلی اللہ علیہ وسلم کے سو شیدائی" نام سے موسوم ہے۔ یعنی اس میں رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سو صحابہ کرام کے حالات بیان یے گئے ہیں اور تفصیل سے ان کی خدماتِ گوناگوں کی وضاحت کی گئی ہے۔ اس سے پہلے

"تیس پروانے شمع رسالت کے" اور خیر البشرؐ کے چالیس جاں نثار" کے نام سے اس موضوع پر ان کی دو کتابیں شائع ہو چکی ہیں جو بڑی محققانہ اور عمدہ کتابیں ہیں۔ زیر تبصرہ کتاب اس سلسلہ زریں کی تیسری کڑی ہے، جو حدیث اور تاریخ و سیر کی مستند کتابوں کے حوالے سے معرض تصنیف میں لائی گئی ہے۔

صحابۂ کرام کے حالات سے واقفیت حاصل کرنے اور ان کے سنہری کارناموں سے آگاہ ہونے کے لیے اردو زبان میں یہ اپنی نوعیت کی بہترین کتاب ہے۔ زبان، انداز، اسلوب بیان اور طرز تحریر بڑا دلکش اور پیارا ہے۔ فاضل مصنف نے موضوع کی گہرائی میں اتر کر صحابہ کے واقعات جمع کیے ہیں۔ کتاب کے مطالعے سے صاف پتا چلتا ہے کہ مصنف کی صحابہ سے قلبی محبت کا دائرہ بہت وسیع ہے۔ سرور کائنات کے شیدائیوں کے حالات زندگی اور کوائف حیات کو سمجھنے کے لیے اس کتاب کا مطالعہ ضروری ہے۔ یہ کتاب تحقیق و تدقیق کے علاوہ اردو ادب میں بہت اچھا اضافے کی حیثیت رکھتی ہے۔

(بقیہ تاثرات)

یہ خوبی تھی کہ گفتگو میں ایسا انداز اختیار کرتے جیسے کچھ حاصل کرنا اور اپنے معلومات میں اضافہ کرنا چاہتے ہوں۔ مخاطب کو اپنے علم سے مرعوب کرنا ان کا شیوہ نہ تھا۔ ان کی وفات سے جہاں ہم ایک محقق اہل قلم سے محروم ہو گئے ہیں وہاں ایک مخلص دوست سے بھی ہمیشہ کے لیے محروم ہو گئے ہیں۔

دعا ہے اللہ تعالیٰ ان کو جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے اور ان کے متعلقین واحباب اور اہل خانہ کو صبر جمیل سے نوازے۔ آمین

Delhi